حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کا شمار برصغیر کے کبار مشائخ اور علماء میں ہوتا ہے' انہوں نے مختلف موضوعات پر بغرض اصلاح کئی اہم اور مفید کتابیں لکھی ہیں' جن سے ایک عالم استفادہ کررہا ہے' زیرتبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے' جس میں آپ نے علم وعلماء کے اوصاف ان کی ضرورت وفضیلت آخرت میں ان کا مقام اور علم دین کی اشاعت میں اہل علم کی قربانیاں بیان کرتے ہوئے بافیض علماء کی علامتوں کی تفصیلی نشاندہی کے ساتھ آخرت میں ان عیوب واخلاق رزیلہ کی بھی وضاحت کی ہے جن سے ایک عالم کو بچنا چاہیے' کتاب مختصر ہونے باوجود انتہائی مفید اور معلومات افزاء ہے' علمی طبقہ بالخصوص طلباء اور علماء کے لئے اس کا مطالعہ ازمفید ہے خطباء اور مقررین حضرات کے لئے بھی اس بہترین مواد موجود ہے تاکہ عوام تک علم اور علماء کے فضائل پہنچ سکیں۔

کتاب: آئینہ کردار مصنف: ڈاکٹر زاہد منیر عامر قیمت: ۸۰ روپے

ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور

زیرتبصرہ کتاب محترم زاہد منیر عامر کی ایک معلومات آفرین تالیف ہے جوکہ فلسفہ اخلاق سے متعلق ہے۔ یہ دوابواب پر مشتمل ہے' باب اول میں اخلاق اور سرگزشت اخلاق کے زیرعنوان طویل مضمون ہے جوکہ صفحہ ۱۹ سے صفحہ ۵۴ تک پھیلا ہوا ہے۔ جبکہ باب دوم میں چند کرداری مباحث ہیں۔ اسکے تحت دس عنوانات اور موضوعات پر مشتمل مضامین ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کی اہمیت مسلم ہے۔ اس مختصر کتاب پر ڈاکٹر جمیلہ شوکت ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور نے جو مختصر مگر جامع دیباچہ تحریر کیا ہے۔ اسکا اقتباس اس کتاب پر تبصرہ کیلئے کافی ہے۔

''عزیز گرامی ڈاکٹر زاہد منیر عامر قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے ایک ایسے دور میں جبکہ اعلیٰ اخلاقی تصورات دھندلا رہے ہیں اور تصنیف وتالیف کا عمل بھی منفعت بخش موضوعات کا شکار ہورہا ہے' اعلیٰ اخلاقی موضوعات پر غوروفکر کیا ہے اور اس غوروفکر کے نتائج دنیا کے سامنے پیش کررہے ہیں یوں تو عوام ڈاکٹر زاہد منیر عامر کو ٹیلی ویژن کے ایک معروف میزبان اور مقرر کی حیثیت سے جانتے ہیں اور مشغلے کے اعتبار سے وہ پنجاب یونیورسٹی میں ادبیات کے استاد ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ محض ایک مقرر یا معلم نہیں بلکہ ایک سنجیدہ فکر محقق اور دانشور بھی ہیں اور متعدد علمی موضوعات پر انکی تحقیقات شائع ہوکر اہل علم سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں اسکے ساتھ وہ ایک خوش فکر شاعر اور دوتین شعری مجموعوں کے خالق بھی ہیں انکے شاعرانہ میلان کا اظہار اخلاقی موضوعات پر لکھی ہوئی انکی زیرنظر کتاب سے بھی ہوتا ہے جسمیں انہوں نے دینی واخلاقی مباحث میں نہایت خوبصورتی سے اردو اور فارسی کے اشعار استعمال کئے ہیں۔...... کتاب ظاہری معنوی خوبیوں کا مرقع ہے' اخلاقی موضوعات پر کام کرنے والے حضرات اور ادب شناس واہل علم ڈاکٹر صاحب کی اس کاوش کی قدر افزائی کریں گے۔ ایسی خوبصورت کتاب ہر لائبریری اور ہر گھر کی زینت بننے کے قابل ہے۔ توقع ہے کہ عامر صاحب اپنی ان تحقیقی کاوشوں کا تسلسل اسی طرح رواں دواں رکھیں گے' تاکہ ایک دنیا آپ کے پاکیزہ افکار سے مستفید اور مستنیر ہو۔